

LIBRARY  
No...1632...

Date...16.11.57

SRINAGAR

قصیدہ

# بانٹ سہارا

CHECKED

مع فہرنگ الفاظ و شرح اردو

ST 01

20 از

جناب سید کلیم اللہ صاحب حسینی و کنی مولوی فاضل منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)

ناشران

شیخ حیان محمد الحسن تاجران کتب علوم مشرقیہ

کشمیری بازار لاہور

فروری ۱۹۴۶ء

سن طباعت

Acc. No.



Allama Iqbal Library



1632

# قصیدہ بانٹ سعاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ

اس قصیدہ کی بزرگی و برتری اس بات سے واضح ہوتی ہے کہ اس کے مصنف ایک صحابی ہیں ماور اس کو دربار اقدس میں بلا واسطہ سنائے جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ بلکہ اس کو منکر خوشی سے آپ نے اپنی حاد مبارک کو انعامِ رحمت فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے علمائے اس کی شرحیں لکھیں اور اس کی خدمت سے برکت حاصل کی پس اس پیچیدہ کی یہ جرات کہاں کہ ان کے مقابلہ میں خامہ فرسائی کرے یا ان کے زمرہ میں داخل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ لیکن ہر فرد مسلم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر چیز سے زیادہ اپنے دل میں رکھتا ہے۔ کیوں نہ ہو۔ یہی اصل ایمان ہے۔ پس حکم ہے

اعلٰ ذکر نعمان لنا ان ذکرہ هو اوسع ما کررہہ یتنوع

تکرارِ مدح و ذکر آنحضرت باعث از دیارِ محبت و سبب ترقی ایمان ہے۔ اسلئے انہیں علمائے کرام و شراحِ عظام کے بیان کی اردو میں تکرار کر کے میں نے بھی اپنے



دل و زبان کو جلالت ایمان سے لذت آمیز کیا ہے۔ ناظرین کرام سے دعا کا خواست  
گاہ ہوں۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَالْيَاسِيبُ

موجودہ زمانے کے تعلیمی مدارج پر نظر کرتے ہوئے صرف ضروری مضامین  
و حل مطالب پر اکتفا کیا گیا۔ تاکہ صنائع و بدائع کی الجھنوں سے تنگ آکر اصل مقصود  
بھی فوت نہ ہو۔

ابتداءً قصیدہ میں معشوق اور دیگر لوازمات کا ذکر کرنا تشبیہ ہے۔  
غرض تشبیہ سے سامعین کے قلوب پر رقت کا پیداکرنا منظور ہوتا ہے۔ تاکہ قلوب  
کو مضمون کی جانب شوق پیدا ہو۔

## علامات

ض = ضمہ - ف = فتحہ

ک = کسرہ - س = سکون

ضف = بضم اول و فتحہ ثانی - کس = بکسر اول سکون ثانی

اسی طرح دوسرے علامات کا قیاس کیا جائے۔

سید کلیم اللہ حسینی

مدرس عربی نام اپنی ہائی سکول حیدر آباد دکن



# شرح قصیدہ بانٹ سعاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

بَانَتْ سَعَادٌ فَقَلْبِي الْيَوْمَ مَتْبُولٌ

مَتِّمٌ وَأَثَرُهَا لَمْ يَفُتْ مَكْبُولٌ

بانٹ۔ مونث کائنات ماضی۔ بکین (ف) جدائی۔ وصل۔ سعاد۔ نام حبیبہ ناظم قصیدہ۔ قلب (ف) دل۔ عقل۔ قلوب جمع۔ لیوم (ف) روز۔ زمانہ وقت ایام۔ جمع۔ الیوم میں لام عوض مضاف الیہ ہے۔ یعنی لیوم البین، متبول ہے بر وزن مفعول۔ تیل (ف) تباہ کرنا۔ بیمار کرنا۔ فنا کرنا۔ بعض نسخوں میں متبول ہے۔ متیم۔ فرمانبردار۔ یتیم بر وزن تفعیل مصدر اثر، نشان بعد پیچھے لے لیا۔ مجہول فدا، سر بہادری کر رہا ہونا۔ ماکبول۔ مقید۔ کبل (ف) قید کرنا۔

ترجمہ۔ (میری محبوبہ) سعاد مجھ سے جدا ہوئی۔ بوقت جدائی میرا دل تباہ اور فرمانبردار بن کر اس کے پیچھے ہو لیا۔ یا اس کے بعد ذلیل و خوار ہو گیا۔ وہ ایسا قیدی بن گیا ہے کہ فدیہ پر رہا نہیں ہو سکتا۔ بصورت متبول دوسرے دوستوں سے منقطع ہو گیا۔

بکین۔ کے معنی وصل و جدائی لغات اضداد سے ہے۔ فال نیک کی خبر سے فارق و ذہبت و غیرہ دوسرے اس کے ہم معنی الفاظ پر بانٹ



کو ترجیح دی گئی۔

وَمَا سَعَادُ عِدَاةِ الْبَيْنِ إِذْ رَجَلَتْ  
إِلَّا أَغْنَى غَضَبُ الطَّرِيفِ مَكْحُولٌ

واو باطفہ ما نافہ عداۃ (رف)، صبح۔ آغنی (رفعت)، ناک سے بائیں۔  
نامراد مرد۔ خوش آواز نرم آواز۔ غضب (رفک)، نرم و نازک۔ چشم بیمار چشم۔  
سست نگاہ۔ (اذ) (ک)، وقت۔ (مرحلتہ) (ک)، سفر کرنا۔ کوثر کرنا۔ ظبی (موصوف)  
مخدوف (اغنی) صفت۔

ترجمہ۔ جدائی کی صبح کو جب کہ سعاد نے کوثر کیا۔ تو اس کی آواز سریلی ننگہ  
بچی اور آنکھیں سرگیں تھیں۔

هَيْفَاءُ مُقْبِلَةٌ عَجَزَاءُ مُدَابِرَةٌ  
الْأَيْشُ تُكَلِّ قَعْدًا وَمِنْهَا وَلَا طَوْلُ

ہیفاء (رف)، زن لاغر شکم۔ پتلی کمر۔ مذکر اھیف عجزاء (رف)، زن کلا  
سریں۔ مذکر اعجزاء۔ ایش (ک)، شکوہ کرنا۔ گولہ کرنا۔

ترجمہ۔ وہ سا منے آتے ہوئے پتلی کمر والی اور پلٹے وقت بھرے ہوئے  
موٹے سرین والی ہے۔ نہ اس کے پست قدم ہونے کی شکایت کی جاسکتی ہے۔ نہ  
دراندہ ہونے کی۔ یعنی میانہ قدم متناسب الاعضاء ہے۔

تَجَلَّوْا عَوَارِضَ ذِي ظُلْمٍ إِذَا انْتَسَمَتْ  
كَأَنَّهُ مُنْهَلٌ بِالشَّرَابِ مَعْلُولٌ!

جدا (رف)، روشن کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (دور) (رض)، صاحب۔ والد۔ انتسام۔  
مسکرا کر عوارض (رف)، دندان۔ ظلم (رف)، سفیدی و آبداری دندان۔ منهل (رف)، چشمہ  
بالضم اسم مفعول آبدار۔ راح۔ شراب۔ معلول۔ اسم مفعول۔ عل



(فت) دوبارہ سیراب ہونا۔

ترجمہ۔ جب وہ مسکراتی ہے تو اس کے آبدار دندان ایسے ظاہر ہوتے ہیں گویا کہ وہ اولاً شراب سے پھر بار دیگر پانی سے سیراب کئے گئے ہیں۔ یعنی باد جو دسفیڈی کے سرخی مالتا ہے۔

شراب میں پانی ملانے سے اس کا رنگ خوشنما کلابی ہو جاتا ہے۔

یہ کہ اولاً و ثانیاً شراب ہی سے سیراب کئے گئے ہیں۔

شَجَّتْ بِذِي شَبِيمٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّحْنِيَةٍ

صَافٍ بِأَبْطَحِ أَغْلَى وَهُوَ مَشْمُوكٌ

ترجمہ۔ (ف) شراب میں پانی ملانا۔ ملنا۔ شَبِيمٌ (فک) سرد۔ مِّنْ۔ بیانہ  
مَحْنِيَةٍ (فک) پیچدار نالہ۔ بِأَبْطَحِ مَاءٍ بمعنی فی البطم (ف) وہ نالہ جو زمین سنگ  
لاخ میں ہو۔ ضحیٰ۔ چاشت کا وقت۔ مَشْمُوكٌ۔ جس پر باد شمالی چلی ہو۔  
ترجمہ۔ وہ شراب سرد پانی میں ملی ہوئی ہے۔ جو ایک پیچدار نالے کا صاف  
و شفاف ہے۔ اور وہ نالہ ایک سنگریزہ والے وسیع میدان میں واقع ہے جس  
پر بوقت چاشت باد شمالی بھی چلی ہے۔ یہ کہ وہ پانی چاشت کے وقت لیا گیا ہے  
اس شعر میں پانی کے صفات بیان کئے گئے ہیں۔ (۱) صاف و سرو ہے (۲)  
پیچدار نالے کا ہے۔ جس کی وجہ خس و خاشاک سے خالی ہے۔ (۳) وسیع و سنگریزہ دار  
مقام ہونے کی وجہ مصفا و شفاف ہے (۴) باد شمالی کا چلنا جس سے ٹھنکی و لطافت  
اور شیرینی پیدا ہوتی ہے۔

تَنْفِي الرِّيحِ الْقَدَى عَنْهُ وَأَفْوَطُهُ

مِنْ حَرِّ سَارِيَةٍ بَيْضٍ يَّعَالِيلُ



تنفی۔ صیغہ واحد ماضی مضارع۔ نفی۔ ہانکنا۔ ہر یا جمع و نیم واحد ہوا  
 قندی۔ خس و خاشاک جو آنکھ یا پانی یا شراب میں گرے۔ عتہ منیر یا بطح کی طرف  
 راجع ہے۔ افراط۔ بھر دینا۔ پر کرنا۔ صوب۔ وہ ابر جس سے بارش ہو۔ بارش کا  
 نازل ہونا۔ ساریۃ۔ وہ ابر جو رات میں آئے۔ بیض ابیض کی جمع ابر سفید۔  
 یعالیل۔ یعلول کی جمع گہرا بادل کہ جس کا بعض حصہ بعض پر ہو۔  
 ترجمہ۔ ہوا اس پانی سے خس و خاشاک کو دور کرتی ہے اور اس نالہ کورات  
 میں برسنے والے سفید اور گہرے بادلوں نے بر کر دیا ہے۔

اَلْکَرِمْ بِهَا خُلَّةٌ کَوَاثِمًا صَدَقَتْ  
 مَوْعُودَهَا وَاِنَّ النُّصْرَةَ مَقْبُولٌ

اَلْکَرِمْ بِهَا۔ فعل تعجب۔ یعنی کس چیز نے سعاد کو گرامی کر دیا۔ خُلَّةٌ۔ دوستی  
 کو۔ متنی کیلئے ہے۔ صَدَقَ۔ سچ کہنا۔ مَوْعُودُ اسم مفعول از وعدہ نصرت  
 نصیحت

ترجمہ۔ سعاد بلحاظ دوستی کے کیا ہی ارجمند و گرامی ہے۔ کاش وہ اپنے...  
 (دوست کے وعدوں کو سچ کر دکھاتی اور وہ میری نصیحت قبول کرتی۔

لَکِنَّهَا خُلَّةٌ قَدْ سَبَّطَ مِنْ دَمِهَا  
 فَمَجَّ وَوَلَعَ وَاخْلَافٌ وَتَبَدُّلٌ

خُلَّةٌ۔ (صفت) دوستی دوست۔ سَبَّطَ ماضی مجہول۔ سبوط۔ ملانا۔  
 مِنْ دَمِ بَارِدٍ (خون)۔ دَمِهَا کی ضمیر کا مرجع خُلَّةٌ ہے۔ فَمَجَّ (فس) دروند  
 کرنا۔ خُلَّةٌ کی صفت اور سَبَّطَ کا مفعول۔ تَابَ لیسیم فاعلہ وَلَعَ (فس) جھوٹ کہنا  
 اخلاف۔ بروزن افعال۔ وعدہ خلافی کرنا۔

ترجمہ۔ لیکن سعاد ایسی رفیقہ ہے۔ کہ دلوں کو دروند کرنا جھوٹ کہنا اور



وعدہ خلاقی کرنا۔ اور وصل کے وعدوں کو بدل دینا (یہ سب صفات) اس کے ثنوں میں شامل اور فطرت میں داخل ہو گئے ہیں۔

فَمَا تَدُوْمُ عَلَىٰ حَالٍ تَكُوْنُ بِهَا  
كَمَا تَكُوْنُ فِي الثَّوَابِهَا الْغَوْلُ

فما تبدیل کی تفسیر کے لئے آیا ہے۔ مآ۔ نافیہ۔ تداوم واحد موزن فاسب مضارع معلوم۔ دوام۔ ہمیشہ رہنا۔ فاعل تداوم سعادہ ہے۔ یہاں بالابتدائہ کے لئے ضمیر راجع بطرف حال۔ تلوون اصل میں تتلون تھا۔ ایک تاء حذف کر دی گئی۔ تلوون رنگ برنگ ہونا۔ الثواب۔ ثواب کی جمع کپڑے۔ غول (فس) پھیل۔ جن دیو تلون کا فاعل

ترجمہ۔ سعادہ ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہتی۔ بلکہ حالت بدلتی رہتی ہے جیسا کہ چوڑیل رنگ بدلتی ہے۔ یعنی ایک رنگ سے دوسرے رنگ میں اور ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں مبتدل ہوتی رہتی ہے۔ یعنی کبھی مہربان تو وصل کے وعدے اور کبھی غضب ناک تو آتش فراق کے صدمے۔

جن کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ وہ مختلف صورتوں میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ اور ثوب سے مراد یہاں ہیئت و صورت ہے جس کا بدلنا جن کے ساتھ مخصوص ہے۔

وَلَا تَمْسِكُ بِالْعَهْدِ الَّذِي زَعَمْتَ  
إِلَّا كَمَا تَمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَّابِيلُ

لَا تَمْسِكُ مَا تَدُوْمُ پر عطف ہے۔ مضارع معروف متغی۔ تَمْسِكُ پکڑنا اور تَمْسِكُ اصل میں تَمْسِكُ تھا ایک تاء حذف کی گئی۔ غرربا۔ وعدہ یا الذی۔ موصول۔ زعمت زعم۔ (فس) کہنا۔ کما۔ کاف تشبیہ۔ ما مصدر



ماءِ پانی تک کامفعول پہ ہے۔ غَرَّابِل۔ غَرَّابَال۔ کس کی جمع چھلنی۔  
 ترجمہ۔ سعاد جو عہد و پیمان کرتی ہے۔ اس پر قائم نہیں رہتی۔ اگر رہتی ہے  
 تو اس طرح جس طرح کہ چھلنی پانی کو قائم رکھ سکتی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ چھلنی میں پانی کا  
 رہنا محال ہے۔ اسی طرح سعاد کا اپنے وعدوں پر قائم رہنا مشکل ہے۔

فَلَا يَغُرُّكَ مَا مَنَنْتَ وَمَا وَعَدْتَ

إِنَّ الْأَمْثَالَ وَالْأَحْلَامَ تُضَلِيلُ

غُرِّو۔ دھوکہ دینا۔ لے ضمیر مفعول۔ بہ خطابت بسوئے نفس۔ مامنت  
 ماموصولہ منت ماضی واحد مونث غائب۔ تمنیۃ مصدر بوزن تفعلة۔ کسی کو  
 کسی امید پر لگا رکھنا۔ وعدہ کرنا۔ إِنَّ الْأَمْثَالَ۔ جملہ مستالفہ۔ جواب  
 سوال لِمَ لَا يَغُرُّكَ۔ اَمْثَالِی (دفع) اَمْثَلِیۃ (صنعت) آرزو۔ اَحْلَام۔ (نفس)  
 حکیم کی جمع خواب۔ رویا۔ تَضْلِيلُ۔ گمراہ کرنا۔

ترجمہ۔ سعاد کے امید دلانے اور وعدہ کرنے پر تو (اے نفس) دھوکہ نہ کھاؤ  
 اس لئے کہ وہ آرزوئیں اور ایسی خوابیں گمراہ کرنے والی ہیں۔

كَأَنَّكَ مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ لِّهَآ مَثَلًا

وَمَا مَوَاعِيدُ هَآلِكَ إِلَّا بَاطِلٌ

كَأَنَّكَ۔ فعل ناقص واحد مونث مَوَاعِيدُ (دفع) مِيعَاد (کس) کی جمع وعید  
 وقت وعدہ مقام وعدہ عُرْقُوب (ضف) قوم عمالقہ کا ایک سرو ہے۔ جو وعدہ خلافی میں  
 ضرب المثل ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے۔ کہ ایک روز عُرْقُوب کے بھائی نے اس سے  
 کھجوریں طلب کیں۔ عُرْقُوب نے کہا۔ جب سبز ہو جائیں گی۔ تب دوں گا۔ سبز ہونے  
 پر طلب کیں۔ تو کہا کہ جب سرخ ہو جائیں گی۔ سرخ ہونے پر کہا۔ کہ جب خشک ہو  
 جائیں اور خشک ہونے پر۔ خود عُرْقُوب نے رات ہی رات میں تمام کھجوریں کاٹ



کر غائب کر دیں۔

مثل (ف) کی جمع امثال۔ مانند حالت شئی و صفت شئی ابطال (ف) باطل کی جمع۔

ترجمہ۔ عرقوب کے وعدے سعاد کے وعدوں کے مماثل ہیں اور اس (سعاد) کے سارے وعدے بالکل باطل ہیں۔

عرقوب کی سعاد سے تشبیہ دینے میں زیادہ مبالغہ ہے۔ یہ نسبت اسکے کہ سعاد کی عرقوب سے تشبیہ دیکھائے۔

أَرْجُو وَأُمِّلُ أَنْ تَذُنُو مَوَدَّتَهَا  
وَمَا أَخَالَ لَدَيْنَا مِنْكَ تَنْوِيلُ

أَرْجُو وَأُمِّلُ۔ واحد متکلم مضارع از ر ج ا ر ن، وَاُمِّلُ (ف) امیدوار ہونا اَنْ مصدر یہ تَذُنُو واحد موزن نائب مضارع دُنُو (ضغض) نزدیک ہونا۔ صَوَدَّتْ (ن) محبت۔ اِیَّایَ۔ مفعول محذوف یعنی مَوَدَّتْ تَهَا اِیَّایَ۔ اخال مضارع متکلم از خیال (ف) لدی، نزدیک و قریب۔ تَنْوِيلُ بروزن تفصیل از کوال (ف) بخشش کرنا۔

ترجمہ۔ میں امیدوار نہ ورکھتا ہوں کہ سعاد کی محبت و دوستی مجھ سے قریب ہوگی۔ یعنی سعاد مجھ کو دوست رکھیں گی۔ (پھر کہتا ہے کہ میری یہ امیدیں میری سادہ دلی سے ہیں۔ ورنہ اس سنگدل اور سیرجم سے ایسی توقع کہاں) اور میں اس بات کا خیال بھی نہیں کر سکتا کہ تیری بخشش یعنی وصل مجھ کو نصیب ہو۔ (بصورت مانافہ) اگر یا موصول ہو۔ توجو کچھ میں اپنے نزدیک تیری (محبوبہ) کی طرف سے خیال کر رہا ہوں۔ وہی تیری بخشش یعنی وصال ہے۔ یعنی آندوے وصل محض خیال ہی خیال ہے۔ اور یہ خیال بھی میرے حلق میں غنیمت ہے۔



أَمْسَتْ سَعَادُ بِأَرْضٍ لَا تَبْلُغُهَا  
إِلَّا الْعِتَاقُ الْخَجِيَّاتُ الْمَرَّاسِيلُ

امسی۔ فعل ناقص صدا صبح یا رُض بِمعنی فی الارض۔ لا تَبْلُغُ غائب  
لفی مضارع۔ تَبْلُغُ بھونچانا۔ یہاں پہنچنا مراد ہے۔ عِتَاق (کف)، عِتِیق کی جمع  
جمع شریف اونٹنی۔ خجیات جمع خجیب (فک) اصیل۔ مَرَّاسِیل (دفت)  
جمع اطرس سال اکس کی نرم و تیز رفتار اونٹنی۔ جس کے تیز رفتار چلنے سے سوار کو  
تکلیف نہ ہو۔

ترجمہ۔ سعاد بوقت شب ایسی زمین میں داخل ہوئی ہے۔ کہ وہاں سولے  
اصیل و شریف اور تیز رفتار اونٹیوں کے کوئی نہیں بھونچا سکتا۔  
عِتَاق الخجیات جمع اس لئے لایا ہے۔ کہ ایسے خوفناک مقام پر تنہا ایک  
اونٹنی نہیں جاسکتی۔ بلکہ متعدد ہونی چاہیے۔

وَلَنْ تَبْلُغَهَا إِلَّا عَنْ أَفْرَافٍ  
فِيهَا عَلَى الْإِينِ أَرْقَالٌ وَتَبْعِيلُ

عطف ہے لا تَبْلُغُهَا پر ضمیر راجع ارض کی طرف۔ عَنْ أَفْرَافٍ (دفت) وہ  
اونٹنی جس کے اعضاء سخت ہوں۔ اِین (فس) محکم جانا عاجز ہونا۔ اَرْقَال (کس)  
پویر دوڑنا۔ تَبْعِيلُ۔ تیز دوڑنا۔

ترجمہ۔ اس سر زمین میں جہاں سعاد کی منزل و قیام گاہ ہے۔ سولے ایسی  
اونٹنی کے جو محکم جانے پر تیز چلتی ہے۔ کوئی نہیں لے جاسکتا۔  
اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عاشق بھی بڑی بہادر بھی اور بہت سے  
وہاں تک پہنچ سکتا ہے۔



مِنْ كُلِّ نَضَّاحَةٍ الذِّفْرَى إِذَا عَرَقَتْ  
عَرَقَتْهَا طَامِسُ الْأَعْلَامِ مَجْهُوْلُ

من بیانیہ - نضاحۃ (دفت) نظم چشمہ سے پانی کا ابلنا۔ عین نضاحۃ  
وہ آنکھ جس سے آنسو زیادہ نکلیں۔ ذفری (کس) بنا گوش کان کی لو۔ عرقاقت۔ انزق  
(دفت) پسینہ۔ عرصة (دفت) ہمت ارادہ طامس اسم فاعل طمس گم ہونا۔  
ناپید ہو جانا۔ طامس کا موصوف محذوف یعنی طریق طامس۔ اعلام جمع علم  
(دفت) نشان۔ مجہول۔ طامس الاعلام کی صفت ہے۔

ترجمہ۔ وہ ان اونٹنیوں میں سے ہے کہ جب ان کو پسینہ آتا ہے۔ تو بنا  
گوش یا کنپٹیوں سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے۔ (یہ علامت اصابت و نجابت کی ہے) اور  
اس کا قصد الیسا راستہ طے کرنا ہے جس کے نشانات مرطاچے ہوں۔ اور وہ مجہول  
و نامعلوم بن گیا ہو۔

تَرَحَّى الْغُيُوبَ بِعَيْنِي مُفْرَدٍ لَهْقٍ  
إِذَا لَوْ قَدَّاتِ الْحِزَانَ أَرُوَ الْمَيْلَ

ترحی۔ مونت غائب۔ ناقتہ فاعل۔ ترحی (دفت) تیر مارنا۔ و الغیوب  
(دفت) جمع غیب (فس) اشیا بعیدہ۔ عینی۔ تثنیہ۔ عین۔ آنکھ اصل میں عینی  
تھا۔ لوں تثنیہ بوجہ اضافت گر گیا۔ مفرد اسم مفعول از افراد۔ تہا۔ صفت ہے۔  
ثور موصوف محذوف کی۔ لہق (دفت و فک) گاؤ سفید رنگ۔ تو قد ت فرث  
غائب۔ تو قد بر وزن تفعّل۔ آگ کا بھڑکنہ حزان (دفت) جمع حزن (فس)  
زمین سخت زار کی تشدید ضرورت شعری کے لئے۔ میل (دک) جمع۔ میلاد (دفت)  
واحد تو دہریک۔

ترجمہ۔ وہ دور کی چیزوں کو اس طرح دیکھتی ہے۔ جیسا رپوڑ سے پکھڑا



ہوا ایک اکیلا سفید جنگلی بیل دیکھتا ہے۔ جب کہ سخت زمین اور ریت کے ٹیلے باوجود تیار  
آفتاب پٹنے اور چمکنے لگتے ہیں۔

ضَحْمٌ مُّقْلَدٌ هَا فَعْمٌ مُّقْبِلٌ هَا !

فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الْفَحْلِ تَفْضِيلُ

ضَحْم (ف) موٹا۔ مُّقْلَد۔ اسم مکان جائے قلاوہ یعنی گردن۔ فَعْم (ف)  
پر گوشت۔ مُّقْبِل۔ اسم مکان پاؤں کا وہ حصہ جہاں بیڑی ڈالی جائے خلاق (ف)  
سرشت پیدا کیش۔ عَنْ بمعنی علی بنات بنت کی جمع لڑکی دختر۔ فَحْل (ف) اصیل  
وقوی تراونٹ تفصیل از فضل۔ ایک کو دوسرے پر بزرگی دینا۔  
ترجمہ۔ اس اونٹنی کی گردن موٹی اور پیٹ لیاں پر گوشت ہیں۔ اور وہ خلقت  
میں ان اونٹنیوں سے جو اصیل اور قوی تر سے پیدا ہوئی ہوں۔ افضل ہے۔

غُلَبَاءُ وَجُنَاءُ عَلَاكُمْ مَدَن كَرَّةٌ

فِي دَفْعِهَا سَعَةٌ قَدْ آمَهَا مِيلُ

غُلَبَاءُ (فس) مونٹ موٹی گردن والی اغلب مذکر۔ ہی مبتدأ محذوف یعنی  
ہی غُلَبَاءُ وَجُنَاءُ (ف) وہ اونٹنی جس کے رخسارے بڑے ہوں۔ عَلَاكُمْ (فس)  
سخت وقوی ادنٹ مذکر و مونٹ ہر دو کے لئے مستعمل ہے۔ مَدَن كَرَّةٌ۔ وہ اونٹنی جو  
قوائے میں مثل نر کے ہو گئی ہو۔ دَفْعٌ (ف) پہلو۔ سَعَةٌ بِالْفَتْحِ وَالْكَسْرِ زَاقِي طَاقَتِ  
قَدْ آمَ ضَرْخَلَفَ۔ اگلا حصہ۔ مِيلُ۔ منارہ جو بلند زمین پر مسافروں کی رہنمائی  
کے لئے بنایا گیا ہو۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی موٹی گردن۔ بڑے رخساروں اور مضبوط قوی والی ہے  
جیسا کہ نراونٹ ہوتا ہے۔ اس کے دونوں پہلوؤں میں کشادگی ہے۔ یعنی ایک  
دوسرے سے جدا ہوتا ہے، اور اس کی گردن مثل منارہ کے اٹھی ہوئی ہے۔



وَجَدُّ هَامِنْ أَطْوَمَ لِيُؤَيِّسَهُ  
طَلْعُ بِضَاحِيَةِ الْمُتَشَبِّهِ مَهْرُؤَلْ

جدُّ (کس) پوست جلود جمع اطوم (فض) کچھوالہ یو یو بس مضارع  
تایس مصدر ذلیل کرنا۔ طلح (کس) چھپڑی۔ ضاحیۃ (کس) علانیہ ظاہر۔ متن  
(فس) پشت۔ مہرؤل از ہزال۔ لاغر۔

ترجمہ۔ اس کی کھال کچھوے کی کھال کی طرح ایسی سخت ہے۔ کہ لاغر چھپڑی  
اوس کے پہلوؤں کو نرم نہیں کر سکتی۔ (یعنی) نہ اس کا خون چوس سکتی ہے۔ نہ زخمی  
کر سکتی ہے۔

حَرْفُ الْوُحَا أَخُو هَامِنْ مُجْتَنِّةٌ

وَعَمُّهَا خَالُهَا قُودٌ أَوْ شَمْلِيلٌ

حرف (فس) باریک کمر قوی ابحثہ اولٹی ابوہا بتا اخوہا بھر مجتنۃ  
(صفت) ہجین۔ دو غلابا پربی بھی ہو۔ یہاں بمعنی اصیل مستعمل ہے۔ قوداء  
(فس) دراز پشت و دراز گردن شملیل (کس) تیز رو۔

ترجمہ۔ وہ اولٹی قوی ابحثہ پتلی کمر والی ہے۔ اس کا باپ اس کا بھائی  
ہے۔ وہ عربی النسل ہے۔ اور اس کا چچا اس کا ماموں ہے۔ وہ دراز پشت لمبی گردن والی  
اور تیز رفتار ہے۔ یعنی اس کی نسل غیر کی آمیزش سے محفوظ ہے۔

يَمْشِي الْقَرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَذِيقُهَا

مِنْهَا لَبَانٌ وَأَقْرَابٌ مَرَّ هَالِيلُ

یَمْشِی مضارع۔ مَشِی (فس) چلنا۔ قراد۔ (صفت) جمع واحد قراد چھپڑی  
اذلاق۔ بھسلانا۔ لبان (دفع) سینہ اقرب جمع قرب (صفت) کوکھ۔ زہالیل  
(ف) جمع زہلیل واحد (فس) نرم و ہموار



ترجمہ۔ چھتری اس ناقہ پر چلتی ہے تو اس کا صاف اور چکنا سینہ و کوکھیں (بوجہ) موٹاپے کے، اسکو پھسلادیتے ہیں۔

عَيْرَانَةٌ قَتْلٌ فَتٌ بِالْخَضِ عَنْ عُرْضٍ  
مَرْفُهَا عَنْ بَنَاتِ الذُّوْرِ مَفْتُوْلٌ

عَيْرَانَةٌ (فس) وہ اونٹنی جو تیز رفتاری میں گورخر کے مشابہ ہو۔ (ھی مبتدا و محذوف)  
یعنی (ھی عَيْرَانَةٌ) قَتْلٌ فَتٌ ماضی مجہول قَتْلٌ (فس) ڈالنا۔ کنگروں سے مارنا  
مَخَضٌ۔ (فس) ابھرا ہوا گوشت۔ عُرْضٌ۔ (منض) کنارہ۔ مَرْفُفٌ (کس) کہنی بَنَاتِ  
جمع بَنَتْ (کس) لڑکی۔ بیٹی۔ ذُوْر (فل) سینہ۔ بَنَاتِ الذُّوْرِ۔ استخوان سینہ یا وہ چھوٹی  
پھسلیاں جو سینہ سے قریب ہوں۔ مَفْتُوْلٌ قَتْلٌ (فس) باٹنا۔ لپیٹنا۔ مَرْفُفٌ  
مبتدا۔ مَفْتُوْلٌ۔ خبر

ترجمہ۔ وہ اونٹنی تیز رفتاری میں گورخر کے مانند ہے۔ اس کے اطراف پر  
گوشت ہیں۔ اور اس کی بیٹی ہونی کہنیاں سینہ سے علیحدہ رہتی ہیں۔

بازوؤں کا بٹا ہوا اور سینہ سے دور رہنا یہ اونٹنیوں کی عمدہ صفت ہے۔

كَانَمَاتٌ عَيْنِيهَا وَمِنْ بَحْكَهَا  
مِنْ خَطْمِهَا وَمِنْ اللَّحْيَيْنِ بِرَطِيلٍ

كَانَ حُرُوفٌ تَشْبِيهِ۔ مَا مَوْصُولٌ بِمَعْنَى الذَّيْ اسْمُ كَانٍ۔ فَاَتَ۔ وَفَ، بِمَعْنَى  
تَقْدِيمِ اصْمَعِي کہتا ہے۔ کہ چہرے کا ہر ایک حصہ فَاَتَتْ کہلاتا ہے۔ عَيْنِي تَشْبِيهِ نَوْنِ  
تَشْبِيهِ بوجہ اضافت حذف کیا گیا۔ مَدَنِ بِمَجْزَئِ ذَرْجٍ۔ كَلَامٌ۔ خَطْمٌ (فس) ناک کے  
سامنے کا حصہ جس میں رسی (مہار) ڈالی جائے۔ لَحْيٌ۔ جِہْرٌ۔ بِرَطِيلٍ (کسک) لوہے  
یا پتھر کا دراز ہتیار جس سے پتھر کاٹتے ہیں۔

ترجمہ۔ گویا اقل کے چہرہ کا وہ حصہ جو جائے نکیل سے لے کر آنکھوں تک اور



جہڑوں سے اوس کے گلے تک ہے۔ (قوت و صلالت و طوالت میں) مثل برطیل کے ہے۔ بعض نسخوں میں بجائے فأت کے قاب ہے۔

قاب (ف) مقدار اس صورت میں ماکافہ ہوگا جو ان کو عمل کرنے سے روک دیکا۔

تَمْرٌ مِثْلَ عَسِيبِ النَّخْلِ ذَاخُصَلٍ

فِي غَارٍ بِرِزْمٍ تَخَوَّنَهُ الْأَحَالِيلُ

تَمْرٌ: مضرع امرار۔ لوثا نامرور۔ جانا گذرنا۔ مِثْلٌ (کس) مانند۔ ذَنْبًا (ف) دم۔ ذَنْبًا موصوف محذوف مثل صفت عَسِيبٌ (ذک) شاخ خراب۔ جس پر پتے نہ لگے ہوں۔ خُصَلٌ (صفت) جمع واحد۔ خُصْلَةٌ (صنس) چونڈا۔

غَارٍ (ف) مادہ شتر کم شیر۔ مضرع محذوف یعنی فی مضرع غَارٍ (ف) بمعنی علی۔ مضرع (نس) پستان۔ تَخَوَّنَ اصل میں تَخَوَّنَ مَثًا۔ ایک تار حذت کی گئی۔ تَخَوَّنَ کم کرنا۔ أَحَالِيلُ جمع إحلیل (ک) سوراخ پستان۔

تَمْرٌ کم۔ وہ اونٹنی اپنی دم کچھ کھجور کی نورستہ شاخ کے مانند اور کچھ وار بالوں والی ہے۔ ایتے پستانوں پر (مکھیوں کے دور کرنے کے لئے) ہلاتی ہے جس کو سوراخ پستان نے شیر دہی کی وجہ سے نہیں گھٹایا۔

یعنی۔ وہ اونٹنی اتنی قوی اور سرکش ہے کہ اس کا دودھ نہیں دودھ سکتے اور وہ پستانوں سے ٹپک پڑتا ہے جس سے اس کے پستان کم نہیں ہوتے اور مکھیاں اس پر جمع ہو جاتی ہیں۔ ان کے دور کرنے کیلئے دم ہلاتی رہتی ہے۔ یا یہ کہ وہ غیر زائیدہ ہے۔

قَنَوْا فِي حُرَيْبَتِهَا لِلْبَصِيرِ بِهَا

عَشَقٌ مُبِينٌ وَفِي الْخَدَّيْنِ تَسْمِيلٌ



قنواء (فس) زن بلند بینی (نتھی) بھی مبتدا و حذف تین تثنیہ حذو  
 (ضمت) آنا۔ شریف یہاں کان مراد ہے۔ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ  
 وآلہ واصحابہ وسلم نے جب یہ شعر سماعت فرمایا۔ تو صحابہ سے دریافت کیا کہ یہ کیا  
 کے کیا معنی ہیں۔ بعض صحابہ نے عرض کیا آنکھ ہے۔ اور بعض نے سکوت اختیار کیا۔  
 تب آپ نے فرمایا۔ کان مراد ہیں۔ بصیر و بصائر۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ یا دل  
 کی آنکھوں سے دیکھنا۔ عتیق (گس) شرافت مریدین اسم فاعل۔ رابا فنة ظاہر کرنا  
 خذ (فت) رخسارہ۔ تسہیل۔ نرمی۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی بلند اور خوشمنانگ والی ہے۔ اور اس کے دونوں کانوں میں  
 مردینا مبصر جو اونٹنیوں کے محاسن و عیوب سے واقف ہو کیلئے شرافت نمایاں ہے۔ اور  
 اس کے دونوں رخساروں میں نرمی و ناز کی ہے۔

تَخْدِي عَلَى لَيْسَرَاتٍ وَهِيَ الْحَقَّةُ

ذَوَابِلُ مَسْهِنِ الْأَرْضِ تَحْلِيلُ

تَخْدِي بروزن تڑھی خدی تیز چلنا۔ لیسرات (فس) یادفت، پاؤں

لَحِقَّةُ الْحَقَّاقِ سے مشتق ہے پھینکا ملا لینا۔ بھی کاموجع ناقہ، اگر الحقة

لحوق سے مشتق ہو۔ تو بمعنی باریک کمر اور بھی کاموجع لیسرات ہو گا۔ ذوابل

(فت) جمع ذابل و خشک و باریک۔ مَسْهِنُ (فت) چھوٹا۔ تحلیل۔ حلال کرنا۔

کسی چیز میں مبالغہ نہ کرنا۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی (بحالت بے پرواہی) اس قدر تیز چلتی ہے۔ کہ اپنے اگلے

کو ملا لیتی ہے۔ اپنے خشک و لاغریاوس سے جو زمین کو بہت ہی کم عرفت قسم کو حلال

کرنے کے لئے چھوٹے ہیں۔



وَمِنْ الْعَجَائِبِ يَتَوَكَّنُ الْحَصَى زَيْمًا  
لَمْ يُبْقِهَا مِنْ رُؤُسِ الْأَكْمَةِ تَعْمِيلٌ

سُورَةُ رُفَس (گندمی) بھی پتلا اور ضمیر راجع بسوئے لیسرات۔ عجائبات  
(صفت) جمع عجایبۃ اعصاب دست و پائیں ترکین مضارع ترک بمعنی جعل کروینا۔  
حصی (د) سنگریزہ۔ کنکریاں۔ زیم (گند) متفرق البقاء باقی رکھنا۔ رُؤُس۔  
(رُف) جمع مراہس سر۔ اکم (منض) جمع اکمۃ (رُف) ٹیلا۔ پشتہ۔ تَعْمِيل (اونٹ  
کو نعل باندھنا۔

ترجمہ۔ اس کے سستے ہوئے سخت پاؤں گندم گوں نیز سے ہیں جو کنکریوں  
کو چلنے میں اڑتے اور پر اگندہ کرتے ہیں۔ نعل بندی بلند ٹیلوں کی چوٹیوں سے  
اس کے پاؤں کو نہیں بچاتی۔ یعنی ٹیلوں کی چوٹیوں پر کثرت سے چلنے اور وہاں  
کے پتھروں سے ٹھکرا کر اس کے نعل باقی نہیں رہتے۔ البتہ اس کے سخت سم ہی  
تاپ لا سکتے ہیں۔

كَانَ أَوْبٌ ذَرَأَ عَيْهَا إِذْ عَرَقَتْ  
وَقَدْ تَلَفَعَتْ بِأَلْفِ قَوْمٍ الْعَسَا قَتْلُ

كَانَ حرف تشبیہ اس کی خبر شعر نبیل میں ذرأ عایہا الخ ہے۔  
أَوْب (رُف) حرکت دہرا (گند) بازو و عرق (د) پسینہ۔ پسینہ سے آنا۔ و  
قَتْلُ میں داو و عالیہ ہے۔ تَلَفَعَتْ بوزن تَفَعَّلَ و کیرا پھینا تمام بدن کو کپڑوں  
سے ڈھانک لینا۔ قور (رُف) جمع قارۃ چھوٹا عساکر قتل (رُف) مراب۔

ترجمہ۔ اس کے اگلے پاؤں کی تیر حرکت جبکہ وہ شدت گرمی سے پسینہ  
لے آوے اور اس وقت کہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کو سراب ڈھانک لے۔ و خبر  
ملا حلقہ ہو شعر ۱۲ میں (یعنی ایک دراز قامت او بیڑ عورت کے دونوں ہاتھوں



کی تیز حرکت کے مشابہ ہے۔ جب کہ وہ اپنے مردہ بچے کے غم میں بسرِ عت سیدہ کو بی کر رہی ہو۔

يَوْمًا تَظَلُّ بِهٖ الْحَرُّ بِهٖ مُصْطَلًا  
كَانَ ضَاحِيَةً بِالشَّمْسِ مَمْلُوءًا

تَظَلُّ مُضارع فعل ناقص بِهٖ بِا بمعنی فی جزا بباء (کس) گرگٹ مُصْطَلًا اسم فاعل (احتیاجاً) بر وزن افتعال۔ گرمی آفتاب سے جلنا۔ قاء بوجہ قرب صاد طاء سے بدل دی گئی۔ ضاحی ظاہر مرجع ضمیر جزا بباء مملول (بھنا ہونا مملکۃ) (ف) چنگاری۔ بھول خاستر گرم۔

ترجمہ۔ وہ ناقہ ایسے دن میں تیز رفتاری کرتی ہے جب کہ شدت حرارت سے گرگٹ بھی (جو گرمی کی برداشت کا عادی ہے) اس طرح جل اٹھتا ہے۔ گویا اس کا ظاہر جسم دھوپ کی تیزی و تپش آفتاب سے بھول میں دبی ہوئی روٹی کے مانند ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ لِلْقَوْمِ خَادٍ بِهِمْ وَقَدْ جَعَلْتُ  
وَرُقَّ الْجَنَادِ بِرُكُضٍ خَصِيٍّ

وَقَالَ عطف ہے یَظَلُّ پر قوم (ف) مردوں کے لئے خاص ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ لَا يَسْتَنْخِرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ حَدِي۔ حدی ۱۶۰ وہ سرود ہو ساریاں اونٹ چلاتے وقت الپتے ہیں۔ تاکہ اونٹ جوش میں آکر تیز چلے اور متزل و راز جلد طے کرے جَعَلَ بمعنی شرع و رُقاق (من) جمع اَوْرَاق (نس) خاکستری رنگ۔ جَنَادِ ب (ف) جمع جُنْدِ ب (ف) مضمّن (مکھن) رُكُض (کس) دلت مارنا پاؤں کو حرکت دینا۔ خَصِيٍّ (ف) سنگریزہ۔ قَبِيلُو جمع امر حاضر قَبِيلُو لہ۔ دو پہر میں سونا۔



ترجمہ۔ شدت گرمی سے تنگ آکر حدی جوان بھی بکا رہا تھا کہ قیدوار نہ کرو۔  
 درآں حالیکہ خاکستری رنگ کی مکھیاں بھی گرمی کی تاب نہ لا کر بیٹھنے کے ارادے سے  
 سنگریزوں پر پاؤں مارنے لگتی ہیں۔ لیکن ان کے جل اٹھنے کی وجہ سے پاؤں  
 ہٹا لیتی ہیں۔

شَدَّ التَّحَارُّزَ زَا حَا عِطْلَ نَصَفِ  
 قَامَتْ فُجَاوَةٌ مَنَّا فُلْكَ مَشَاكِلِ

شَدَّ (فت) تن کا بلند ہونا۔ غرٹ ہے۔ قَبِيلُؤُا یا اَوْب کا عِطْلَ (فس)  
 نہ ن دراز گردن نَصَفُ (فف) اوجھڑ۔ وہ عورت جو جوانی اور بڑھاپے کے درمیان  
 ہو۔ جَاوِب مانی فُجَاوَةٌ یا ہم گفتگو کرنا فعل کا تذکرہ فاعل کے جمع ہونے کی وجہ سے ہے۔  
 جیسے قال لیسوۃ مَنَّا لیل (فف) جمع مشکال (کس) وہ عورت جس کے بچے مر جائیں۔  
 ترجمہ۔ وہ ناقہ دن پر ہے (تیز گرمی میں) تیزی سے پاؤں چلاتی ہے۔ جس  
 طرح ایک دراز قد اوجھڑ عورت اپنے بچے کے مرنے پر سینہ کوئی کرتی ہے۔ اور جب  
 اس کو دوسری عورتیں جن کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں رو کر جواب دیتی ہیں۔ تو  
 وہ تیز تیز ہاتھ سینہ پر مارنے لگتی ہے۔

اوجھڑ عورت اس لئے کہا کہ جوان عورت شرم و حیا سے زیادہ شور و غل نہیں  
 کرتی اور بوڑھی مصائب و تکالیف برداشت کرنے کی عادی ہو جاتی

ہے۔

نَوَاحَةُ رُخْوَةٍ الْفَبْعَيْنِ لَيْسَ لَمَّا  
 لَمَّا نَعَى بِكُرْهَا النَّاعُونَ مَعْقُولِ

نَوَاحَةُ (فت) مبالغہ از لوجہ۔ مجرور بصورت صفت عِطْلَ یا خبر بھی مبتدا  
 محذوف رُخْوَةٌ (کس) دوسری صفت یا خبر دوم بست خَبْرُ (فس) باز و لَمَّا



ظرف وقت پکوک، اکلوتہ بچہ۔ وہ پہلا بچہ کہ اس کے بعد دوسرا پیدا ہوا ہو۔  
 فاعون جمع فاعی اسم فاعل لکھی (دف)، موت کی خبر دینا۔ معقول بقتل اسم  
 یس۔ لہما۔ خبر۔

ترجمہ۔ اس ناقہ کے پاؤں کی تیز حرکت اس نوچہ کرنے والی عورت کے  
 ہاتھوں کے مانند ہے کہ جس کے ہاتھ کثرت غم و اندوہ سے ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔  
 خصوصاً اس وقت کہ موت کی خبر دینے والوں نے اس کے اکلوتے بچے کے مرنے کی خبر دی  
 ہو۔ جسکو سکر اسکی عقل زائل ہو گئی ہو۔

تَعْرِی اللَّبَانُ يَكْفِيهَا وَمَدْرَعُهَا

مُتَشَقِّقٌ عَنْ تَرَاقِيْهَا رَا عَابِلٌ

تَعْرِی مضارع قرئی و اقراء۔ کاٹنا۔ قطع کرنا۔ لبان (دفن) سینہ  
 مَدْرَعٌ (کسف) قمیض۔ مُتَشَقِّقٌ۔ اسم مفعول شق۔ بھاٹنا۔ جاکرنا۔ تَرَاقِي  
 (دفن) جمع تَرَاقُوہ (دفن) سینہ کی ہڈیاں۔ رَا عَابِلٌ (دفن) جمع رَاْعِبُول (دفن)  
 پارہ پارہ ٹکڑے و جھپیاں۔

ترجمہ۔ وہ عورت (بسبب شدت غم) اپنے ہاتھوں سے سینہ کو پیٹتی  
 ہے۔ اور اس کی قمیض سینہ پر سے پھٹ کر پرزے پرزے ہو گئی ہے۔

لَسَعَى الْوُشَاةُ جَنَابَيْهَا وَقَوْلُهَا

إِذْكَ يَا ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ لَمَقُولُ

لَسَعَى (دف) دور تا تیز چلنا۔ وَشَاةٌ (دفن) جمع وَاِشَى غماز سخن چین۔  
 جَنَابٌ عور۔ جَنَابٌ تثنیہ جَنَاب۔ طرف کنارہ۔ مرجع ضمیر ہاں ناقہ قول (دفن)  
 کلام ابوسلمہ کنیت عبد کعب بن زبیر رضی اللہ عنہ، داد کی طرف ان کی شہرت کی  
 وجہ اپنے آپ کو منسوب کیا ہے۔ جیسے قول پیغمبر علیہ السلام کہ۔ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمَطْلَبِ يَا



اس نسبت سے قال نیک لیا ہے۔

ترجمہ۔ جیغل خور اس ناقہ کے دونوں جانب یہ کہتے ہوئے دوڑتے پھرتے  
میں کہ اسے ابی سلحی کے بیٹے تو اب ضرور قتل کیا جائے گا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم کا فرمان تیرے قتل کے لئے صادر ہو چکا ہے۔  
پہلے ہی میں فراق یار میں مغموم اور تکالیف سفر سے دردمند تھا۔ اب طرہ یہ  
کہ میرے حاسدوں نے مجھے میرے قتل کا حکم سنایا۔ اب میرے دل کا اضطراب حد تحریر  
سے باہر ہے۔

وَقَالَ كُلُّ خَلِيلٍ كُنْتُ أَمْسَكَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا عَنكَ مَشْغُولٌ

خلیل۔ دوست صادق اصل (ف) امید آرزو الٰہیتک مصداق  
مولد بنون تقید الٰہیاء و کنا۔

ترجمہ۔ (سب سے زیادہ لکھنے والا امر یہ ہے کہ) میرا ہر وہ دوست جس  
سے میں (حفاظت و اعانت کی) امید رکھتا تھا وہ یہ کہنے لگا کہ میں تجھ کو اس آفت  
سے نہیں بچا سکتا۔ کیونکہ میں اپنے ہی کاموں میں مصروف ہوں تو اپنے بچاؤ کی آپ  
تدبیر کر لے۔

فَقُلْتُ خَلَوُ سَبِيلِي لَا أَبَا لَكُمُ  
وَكُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمَنُ مَفْعُولٌ

خلو۔ چھوڑ دو و امر تخلیہ۔ ترک کرنا۔ سبیل۔ راستہ۔ لا نفی جنس ابی  
اسم کا قَدَّرَ ماضی تقدیر، انداز کرنا۔ الرَّحْمَنُ ورحیم۔ ہر دور رحمت سے  
مشتاق ہیں۔ لیکن رحمن اللہ عزوجل کے لئے مختص ہے لا ابابالکمر۔ کبھی مذمت  
کے لئے آتا ہے۔ بمعنی مجہول النسب اور کبھی مدح میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی بے نظیر



ترجمہ۔ جب میں نے ان کی بے التفاتی دیکھی تو کہا کہ اسے مجھ سے بھول نہ بھولنا لایقوایا اسے بد نظیر لیاقت مند و امیر راستہ چھوڑ دو اور مجھے آپ کے ساتھ ملاقات کرنے سے نہ روکو کیونکہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا ہے۔ وہ ہو کے رہے گا۔

كُلُّ ابْنِ اُنْثٰى وَاِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهُ

لَوْ مَا عَلٰى اِلٰهٍ حَذْبًا مَّحْمُولًا !

کُل (من) تمام۔ ہر ایک۔ اُنْثٰى (من) عورت ابن کی اسرافت اُنْثٰى کی بیطرفی اس وجہ سے ہے کہ یہ قرابت قطعی ہے۔ بلحاظ اب کے کیونکہ وہ ظنی ہے۔ ان التصابیہ ہے۔ ہزار کی ضرورت نہیں۔ اِلٰه (دفعہ) چار پائی۔ وول۔ تابوت جس پر نعش اٹھائی جائے۔ حَذْبًا (ن) موت۔ اَحَدٌ ب مذكر۔ کوزہ پشت محراب بمعنی بلند۔ مَحْمُول۔ حَقْل (ن) اٹھانا۔

ترجمہ۔ ہر وہ شخص جو عورت سے پیدا ہوا ہو اگرچہ اس کی عمر کتنی ہی (وراثت کیوں نہ) ہو۔ ایک نہ ایک دن وہ تابوت پر اٹھایا جائے گا۔ کُل لَفْسِ ذَا لِقَاءِ الْمَوْتِ

اَنْبِئْتُ اَنْ رَّسُولَ اللّٰهِ اَوْعَدَنِيْ

وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَّسُولِ اللّٰهِ مَأْمُولٌ

اَنْبِئْتُ وَاَنْبِئْتُ بمعنی واحد۔ اَنْبِئْتُ (ک) خبر دینا۔ اَوْعَدَ ماضی اِيعَاد (ک) ڈرانا۔ وَالْعَفْوُ وَاَوْعَدَ عَفْوُ جرم سے درگزرنا۔ مَأْمُولٌ اَمَل (ف) امید۔

ترجمہ۔ مجھ کو یہ اطلاع ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (قتل سے) ڈرایا ہے۔ حالانکہ آپ اللہ کے رسول اور رحمتہ للعالمین ہیں



آپ کی ذات سے عفو و کرم کی ہی امید ہے۔

اگرچہ جرم من کوہ گراں است - ترا ویرائے رحمت بیکراں است

فَقَدْ أَثْبَتَ رَسُولُ اللَّهِ مُعْتَدِرًا

وَالْعَدُّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ مَقْبُولٌ

عطف ہے۔ اَثْبَتَ پر اَقْبَلُ اَنَا۔ مُعْتَدِرًا اسم فاعل اَعْتَدَ امر

دک، عذر چاہنا۔

ترجمہ۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان الزامات کی عذر  
خواہی کے لئے آیا ہوں۔ جو مجھ پر عاید کئے گئے ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم واقعتاً کرم و کمال رحمت سے عذر خواہ کے عذر کو قبول فرماتے ہیں۔

ہر کس کہ بد رگاہ تو آید بہ نیاز - محروم زور گاہ تو کسے کرد و بار  
تکرار نام استلذا و کیلتے ہے۔ مَنْ أَحْبَبَ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرِهِ

مَهْلًا هَذَا الَّذِي أَعْطَاكَ نَافِلَةً

الْفَرَانِ فِيهَا مَوْاعِظٌ وَتَفْصِيلٌ

مَهْلًا مہلت وینا۔ مصدر منصوب۔ آمُهِلَ یا اسم فعل بمعنی

آمُهِلَ هَذَا اہدایت۔ رہنمائی کرنا۔ لک ضمیر مخاطب بسوئے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم (صنعت التفات) نَافِلَةً عظیمہ۔ وہ عبادت جو فرض نہ ہو۔ مَوْاعِظٌ

جمع موعظۃ نصیحت۔ پند۔ تفصیل۔ جدا کرنا۔

ترجمہ۔ آپ مجھ کو مہلت عنایت فرمائیے تاکہ میں ایسے احوال عرض نہ کر

کروں، اللہ تعالیٰ آپ کو (میرے قصور کے معافی کی ہدایت عنایت کرے) جس نے

آپ کو (علاوہ نبوت کے) ایک عطیہ زائدہ قرآن شریف بھی مرحمت فرمایا ہے

جس میں ہر قسم کی نصیحتیں اور حق و باطل یا حرام و حلال کی تفصیل و تمیز ہے۔



إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

ۛ

لَا تَخُذْنِي بِأَقْوَالِ الْوَشَاةِ وَلَمْ

أَذْنِبُ وَإِنْ كُشِّرَتْ تُفِي الْأَنْوَاعَ

لَا تَخُذْنِي (ف)، پکڑنا لم اذنب نفی مجددیم۔ اذنب۔ گناہ کرنا اذنب (ف) گناہ۔ اقوال و انوائیل۔ جمع قول۔

ترجمہ۔ یا رسول اللہ ان چغل خوروں کی بات پر مجھ سے مواخذہ نہ فرمائیے اگرچہ مجھ پر بہت سی باتیں بطور تہمت و افترا لگائی گئی ہیں۔ لیکن حقیقتاً میں نے کسی گناہ کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

لَقَدْ أَقَوْمٌ مَّقَامًا لَوْ يَقُومُ بِهِ

أَبَىٰ وَأَسْمَعُ مَا لَوْ يَسْمَعُ الْفَيْلُ

ۛ

لَقَدْ لام جواب قسم محذوف کیلئے ہے یعنی واللہ لقد اقوم مقاماتیا (ک) کھڑا ہونا حاضر ہونا مقام (ف) قائم یقوم سے اور بالفم اقامة سے بمعنی جائے قیام۔ بمعنی مجلس نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ بمعنی غنیمہ۔ گو حرف شرط ہوا تظل الخ فیل (ک) ہاتھتی۔

ترجمہ۔ خدا کی قسم میں ایسی بزرگ اور پر شوکت مجلس میں کھڑا ہوا ہوں کہ جہاں اگر ہاتھتی بھی کھڑا ہوتا اور جس چیز کو میں دیکھ رہا ہوں اسے وہ دیکھتا اور جن باتوں کو میں سن رہا ہوں۔ انہیں سننا تو ضرور رکا اپنے لگتا، جواب لو اگلے شعر میں ہے۔

لَظَلَّ يَدْعُدُ إِلَيْنَا أَنْ يَكُونَنَّ لَنَا

مِنَ الرَّسُولِ بِإِذْنِ اللَّهِ تَنْوِيلُ



لَظَلَّ - لام جواب کو ظَلَّ - اخوات گان سے ہے۔ فعل ناقص یَرَعِدُ  
 مضارع رَعَد (ف) کانپنا۔ لرزنا۔ اِذْن (ک) حکم تنویر کا بخشش۔  
 ترجمہ - اگر ہاتھی اس مجلس میں کھڑا ہوتا تو آپ کی عظمت و شوکت  
 سے کانپنے لگتا۔ مگر جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو حکم خداوندی امان  
 عنایت فرماتے۔

حَتَّىٰ وَصَّعْتُ مِثْلِي لَا أَنَا زَعْمُ  
 فِي كَفِّ ذِي لَقَمَاتٍ قِيلُهُ قِيلُ

حَتَّىٰ - انتہائے غایت کے لئے۔ وَصَّعْتُ (ف) رکھنا یَمِئْنَ (ف) سیدھا ہاتھ  
 وضع یمن سے مراد بیعت و مصافحہ کرنا ہے۔ مُنَازَعَةٌ مخالفت کرنا۔ لَقَمَات  
 (ف) لَقَمَةٌ انتقام۔ بدلہ لینا۔ قِيلُ - قول صادق جواب قاطع۔  
 ترجمہ - میں اس مجلس میں اجلال پر کھڑا ہوں۔ حتیٰ کہ اپنا سیدھا ہاتھ بغیر  
 کسی پس و پیش کے (بیعت کرنے کیلئے) آپ کے اس دست مبارک پر رکھ دیا۔  
 جو (کفار سے) انتقام لینے والا ہے اور آپ کا قول ہی قول صادق ہے۔

كَذَٰلِكَ أَهْبَبْتُ عِنْدِي إِذَا كَلِمَةٌ  
 وَقِيلَ إِنَّكَ مَنُشُوبٌ وَمَسْلُوكٌ

لام تاکید۔ ذالک - اشارہ بجانب سید کائنات۔ اَهِبْتُ۔ اَفْعَلُ  
 تَفْضِيل۔ اَهِبْتُ - خوف بزرگی۔ تَكْلِيمٌ - کسی سے گفتگو کرنا۔ وَقِيلَ - واؤ  
 حالیہ یا عاطفہ۔

ترجمہ - جس وقت میں آپ سے کلام کر رہا تھا۔ آپ میرے نزدیک  
 زیادہ ہیبت ناک اس لئے تھے۔ کہ مجھ سے کہا گیا تھا کہ آپ محمد کو گناہوں کی طرف  
 منسوب فرمائیں گے اور (جہانم کے متعلق) مجھ سے سوال فرمائیں گے۔



خوف۔ ضرر کے اندیشہ سے ہوتا ہے جو دشمنوں کے لئے مختص ہے۔ اور ہیبت  
عظمت و سطوت سے جسے ہیبت علماء و انبیاء۔ مَنْ رَأَى كَدَّ اَهْلِهِ هَائِبَهُ  
مِنْ خَادِرٍ مِنْ لُيُوثٍ اَلْاَسَدِ صَدَّ كُنْهُ  
بِطْنٍ عَثْرَ عَيْلٍ دُونَهُ غَيْلٍ

خادیر (ن) وہ شیر جو جنگل میں ہو بخیر (کس) جنگل میں تبعیضیہ  
لُیُوث جمع لیث (ن) شیر قوی اَسَد (ن) جمع اَسَد (ف) شیر۔  
مَسْكَن (ن) جائے سکون۔ بَطْن (ن) وسط علاقہ۔ ایک مقام کا نام ہے۔ جو  
شیروں کا مسکن ہے اور وہاں کے شیر قوی ہوتے ہیں۔ غیل (ک) جنگل۔ دُون  
(ض) طرف بمعنی قبل۔ امام سامی نے۔

ترجمہ۔ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس شیر سے زیادہ  
ہیبت ناک تھے۔ جس کا مسکن وسط عثر میں جو شیروں کا بن ہے ہو اور اس بن  
کے چاروں طرف جنگل ہی جنگل ہے۔  
شیر جنگل میں زیادہ ہیبت ناک ہوتا ہے خصوصاً اس وقت جبکہ جنگل زیادہ  
وسیع اور اس کے اطراف و اکناف میں کوئی آبادی نہ ہو۔

يَعْدُو وَيَلْحَمُ ضِرَاغَامِيْنَ عَيْشِهِمْ  
لَحْمٍ مِنَ الْقَوْمِ مَعْفُوٍّ خَرَادِيْلُ

عَدُوَّة (ض) اول صبح چلنا۔ بعض نسخوں میں يَعْدُو و بزال جمعہ ہے۔  
غَدُو (ن) پرورش کرنا۔ لَحْم۔ گوشت کھانا۔ ضِرَاغَام (کس) شیر قوی ہوا  
بچہ شیر مراد ہے۔ بچہ والی شیرنی زیادہ غضبناک ہوتی ہے۔ عَيْش (ن) زندگی  
بمعنی روزی و خوراک مستعمل ہے۔ مَعْفُوٌّ۔ بہ وزن مفعول۔ خاک آلودہ  
عَقَصُ (ف) خاک عَصُ (ف) خاک آلود کرنا۔ خَرَادِيْل (ف) لحم کی صفت



ٹکڑے ٹکڑے خردل اللحم گوشت کا ٹکڑا

ترجمہ۔ آپ اس شیر سے زیادہ رعب والے ہیں جو صبح اپنے پیوں  
کو گوشت کھلانے کے لئے نکلے۔ جن کی خوراک انسان کا گوشت ہو۔ جو زمین پر ٹکڑے  
ٹکڑے بنا کر ڈال دیا گیا ہو۔

آدم خوار شیر زیادہ غضبناک ہوتا ہے۔ اور انسان اسی سے زیادہ ڈرتا  
ہے۔ گوشت کے ٹکڑے کر دینے سے زیادہ غصہ کا اظہار ہوتا ہے۔

اِذَا يَسْتَاوِرُ الْقُرْآنُ جِلَّ

اَنْ يَنْزِلَ الْقُرْآنُ الْاَوَّلُ هُوَ مَقْلُوبٌ

مُسْتَاوِرًا۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا قرآن (کس) برابر کا مقابلہ

انہ حلال ضد حرام۔ مَقْلُوبٌ۔ قُل۔ تلوار کا کندہ ہونا۔ و نزلے پر پناہ اور شکست  
دینا۔ جُنُودٌ زمین پر گرا ہوا۔ جَدَالَةٌ (د) زمین۔

ترجمہ۔ جب وہ شیر اپنے کسی برابر کے مقابل سے جنگ کرتا ہے۔ تو

اُس کو حلال (جائز) نہیں۔ کہ اپنے مقابل کو بغیر ٹکڑے کئے صحیح و سالم چھوڑ دے۔  
یا اس کو زمین پر گرا کے ہلاک کئے بغیر چھوڑ دے۔

مِنْهُ تَخْلُ سُبَاغُ الْجَوْ ضَامِرَةٌ

وَلَا تَمَشَّى بِوَادِيهِ الْاَسْرَاجِيلُ

سُبَاغٌ جمع سَبْعٌ (د) و نازلہ جو رفت و در میان آسمان و زمین وسیع

جنگل۔ ضَامِرَةٌ بزلے معجم خاموش ساکن بعض نسخوں میں ضَامِرَةٌ بمعنی

لاغر ہے مَشَّى اَنْزَابُ تَفْعَلُ۔ مَشَّى۔ چلنا اَرْجِيلُ جمع سُرُجُل۔ پیادہ

ترجمہ۔ وہ شیر ایسا قوی ہے کہ اُس کے خوف سے جنگل کے تمام درخت

خاموش و ساکت ہیں۔ یا بھوک کے مارے لاغر ہو گئے ہیں اور پیادہ پا



مسافر اس کے خوف سے اس جگہ میں نہیں چل سکتے۔

وَلَا يَذَّالُ بِوَادِيهِ أَخْوَتُهُ -

مُطَرَّحُ الْبَيْتِ وَالْأَرْضِ سَانَ مَالِكٍ

بِوَادِيهِ خیر کا یزال مقدم۔ باء بمعنی فی۔ اخوتہ اسم مؤخر بمعنی  
شجاع۔ معتبر بہ شجاعت۔ مُطَرَّح (من) صفت اول اخوتہ اسم مفعول  
طرح و الثاء بذرکوت، سدا ح سامان کیڑا دیڑا سنان رکس (جمع ذکر) ہیں۔  
دفعہ پر انا کیڑا ماکول۔ کھایا ہوا صفت ثانی۔

ترجمہ۔ اور اس کی وادی میں (جہاں اس شیر کا مسکن ہے) بڑے  
بڑے بہادر آدمی شکار ہو کر اس کی غذا بن جاتے ہیں اور ہمیشہ ان کے اترے  
اور بچے ہوئے کیڑے اور سامان و ہتھیار پڑے رہتے ہیں۔

أَنَّ الرَّسُولَ لَنُورٍ يُسْتَضَاءُ بِهِ

مُهَنْدِلٌ مِّنْ سَيُوفِ النَّبِيِّينَ

لنور۔ لام تاکید۔ بعض نسخوں میں ان الر رسول لسيف ہے۔ مگر نور  
کا لفظ بہت بہتر ہے۔ قد جاءكم من الله نور و کتاب مبین۔ سراج  
منیر۔ نور سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ استضاء سے روشنی طلب  
کرنا۔ ضواء نور، روشنی۔ مہندل۔ مہندی تلوار۔ وہ تلوار جو مہندی لوبھ کر بنائی  
جائے۔ مہندی تلوار تمام تلواروں سے بہتر ہوتی تھی۔ سیوف (منض) جمع۔  
سبیل (منض) تلوار سیوف اللہ سے مراد تمام پیغمبر ہیں۔ اور سیف مہندی سے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں۔ مہندل برہنہ تلوار سمل (منض) تلوار  
کھینچنا ہے۔

ترجمہ۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صحابہ کرام متبعین کیلئے)



نور خداوند تعالیٰ ہیں۔ اس نور سے حقیقت و معرفت کی روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ اور آپ دشمنوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک برہنہ شمشیر سہادی ہیں۔ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی غوث المعارف میں لکھتے ہیں کہ جب کعب بن زہیر نے یہ شعر پڑھے تو آپ نے اپنی روانے مبارک ان کو عطا فرمائی۔ حضرت معاویہؓ نے دس ہزار درہم کے عوض وہ چادر مبارک لینی چاہی۔ مگر حضرت کعبؓ نے جواب میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس خلعت کے مستحق اپنے سے زیادہ کسی کو نہیں سمجھتا۔ یہ ہے قسمت حضرت معاویہؓ نے حضرت کعبؓ کی وفات کے بعد بیس ہزار درہم دیکر ان کی اولاد سے وہ روانے مبارک حاصل فرمائی۔

فِي قُبَيْلَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالُوا لَهُمْ  
بِطْنِ مَكَّةَ لَمَّا اسْلَمُوا مِنْ زُلوٰ

بعض نسخوں میں فی عَصْبَةٍ ہے۔ عَصْبَةُ (من) گروہ جماعت ہوں  
تا چالیس پر شامل ہو۔ قُبَيْلَةُ (گروہ) جمع قُبَی (ت) جو امر و سختی۔ شریف الکرم و دلوڑ  
ہو من تبعیضہ قریش (من) اولاد و نسل کنانہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کے اجداد ہیں۔ قریش ایک پھیلی ہے۔ جو شام چیلیوں کو کھا لیتی ہے اور اسکو  
کوئی پھلی نہیں کھا سکتی یعنی وہ غالب رہتی ہے۔ مغلوب نہیں ہوتی۔ اسی طرح  
قُبیلۃ قریش بھی ہمیشہ غالب رہا ہے۔ مغلوب نہیں ہوا۔ قابل سے مراد حضرت عمر  
یا حضرت علی یا حضرت بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم یا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
اسلم بن۔ بطن۔ یا۔ بمعنی فی وسط بطن مکہ یعنی مکہ زدلوٰ۔ امر۔ زوال  
جانا۔ تنقل ہونا۔ یہاں مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنا ہے۔  
ترجمہ۔ آپ شرفائے قبیلہ قریش میں جب کہ وہ مشرف باسلام



ہوئے۔ (اور کفار قریش سے تکالیف اٹھانے لگے) تو مکہ معظمہ میں آپ نے فرمایا کہ اب ہجرت کرو۔

ذَالُوَانِمَا شَرَّالْاَنْكَاسُ وَلَا كُشْفُ  
عِندَ الْاَلِقَاءِ وَلَا مِیلُ مَعَاذِلُ

ذالو بمعنی حجاج عدا۔ فاء تعقیب کیلئے مانا فیه شَرَّالْاَنْكَاسُ جدا ہوا۔  
ہجرت کی۔ اَنْكَاسُ (ن) جمع نکس (ک) مرد ضعیف کشف و منہ جمع اَنْكَاسُ  
(ن) وہ مرد جو بغیر سپر کے جنگ کرے۔ اَلِقَاءُ (ک) (ن) جنگ مِیلُ (ک) جمع اَلِ  
(ن) وہ شخص جس کے پاس تلوار نہ ہو یا عمرہ سوار ہی نہ کر سکے۔ مَعَاذِلُ جمع  
مَعَاذِلُ (ک) وہ مرد جس کے پاس ہتھیار نہ ہو۔

ترجمہ۔ صحابہ کرام مدینہ روانہ ہوئے۔ مگر ان لوگوں، ہجرت نہیں کی۔  
جو ضعیف اور بوقت جنگ بے سپر بے تلوار اور بے ہتھیار تھے۔ یعنی صحابہ کلمہ  
ہی میں رہ گئے۔

ثُمَّ الْعَرَّافِينَ الْبَطَالَ لَبِؤُوسُهُمْ

مِنْ ثَمِيمٍ ذَاوُدَ فِي الْهَيْجَا سَرَّابِیْلُ

ثُمَّ (ضف) جمع اشم بلند۔ یعنی عَرَّافِينَ (ن) جمع عَرَّافِينَ (کسکس)  
ناک اَبَطَالُ (فس) جمع بطل (ف) سَجَاعُ۔ دلیر جو دشمن کو قتل کرے۔ او  
اس کا خون بہا اوانہ کرے۔ لَبِؤُوسُ (فض) مفروض ہے۔ کپڑا لباس لَبِؤُوسُ (فس) لینا  
بمعنی اسم مفعول۔ یعنی بنا ہوا۔ (اور پیغمبر علیہ السلام نے وہ آہنی پٹے میں شہرت لکھتے  
تھے ہِیْجَا۔ (ضف) جنگ سَرَّابِیْلُ (ضف) جمع سَرَّابِیْلُ (کسکس) پیر من زہ۔  
ترجمہ۔ مہاجرین بڑی ناک والے بہادر ہیں۔ جنگ میں ان کا لباس  
حضرت داؤد علیہ السلام کی بنی ہوئی زہ ہے۔



بِیَضٍ سَوَالِغٍ قَدْ شَكَّتْ لَهَا حَلَقٌ  
كَأَنَّهُا حَلَقٌ الْقَفْعَاءُ حَبْدُولُ

بیض (کس) جمع ابیض (رفعت) سفید۔ سَوَالِغ (رفعت) جمع  
سَوَالِغ (رفعت) کامل۔ تمام طویل۔ شَكَّتْ ماضی مجہول۔ شَكَّ (رفعت) ایک  
دوسرے سے ملحق ہونا۔ ایک کے اجزاء دوسرے میں داخل ہوں۔ حَلَق (رفعت)  
جمع حَلَقَاتُ (رفعت) بقول اصمعی حَلَق (کف) قَفْعَاء (رفعت) ایک قسم کی گھاس ہے  
جس میں انگشتی جیسے بکثرت حلقے ہوتے ہیں۔ حَبْدُول (رفعت) حَبْدَال (رفعت)  
مضبوط ہوتا۔

ترجمہ۔ ان کی نرس میں مجھ مصقل اور لمبی میں جن کے حلقے باہم تنگ  
ہوتے ہوئے اور مضبوط بنے ہوئے ہیں جیسے کہ قَفْعَاء کے حلقے ایک دوسرے سے وابستہ ہو گئے ہیں  
زردہ کا طویل ہونا و رازی قدیمہ چکدار ہونا صفائی و مستعدی پر اور ظاہری صفائی  
باطنی آراستگی پر اور صحابہ کا ان صفات سے متصف ہونا ان کے سردار رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے کمال پر دلالت کرتا ہے۔

لَا يَفْرَحُونَ إِذَا قَالَتْ رِمَاحُهُمْ  
قَوْمًا وَلَيْسُوا بِحَارِ لِيْعًا إِذْ أُنِيلُوا

فَرَح (فس) خوش ہونا اشارہ بطرف آیت شریفہ لَا تَفْرَحُ أَنْ اللَّهُ لَا  
يُحِبُّ الْفَرِحِينَ۔ نیل۔ (فس) پانا پہنچنا۔ رِمَاح (کف) جمع رُمَح (فس) نیزہ مجازاً  
(رفعت) جمع مجزاً (کس) غیر متحمل۔ بے صبر اَجْرُوع (فس) بے صبری کرنا۔ رَنِيلُوا  
جمع مصدر نیل۔

ترجمہ۔ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوش نہیں ہوتے۔ جب کہ ان  
کے نیزے قوم کفار کو لگ کر ہلاک کر دیتے ہیں اور اگر کفار کے نیزوں سے وہ زخمی ہو جائیں



ہیں تو بے صبری نہیں کرتے۔

وہ صابر اور شاکر اور راضی برضائے الہی ہیں کم ظرفوں کی طرح نہ جامہ سے باہر ہوتے ہیں اور نہ بزدلوں کے مانند ہزاع و فرع کرتے ہیں۔

يَمْشُونَ مَشْيَ الْجَمَالِ الرَّهْرَ لِعِيصِهِمْ

ضَرَبْتُ إِعْرَادَ السُّودِ السَّيَّاسِ بِسِلْ

مَشْيُ (ض) چلنا جمال (کف) جمع جمیل (قفت) اونٹ زھر (ض) جمع  
اَزْهَر (ض) سفید رنگ عَصَمَہ (کس) بچانا ضَرَبْتُ (ض) مار توین تعظیم کے لئے  
ہے۔ عَرَادَ ماضی تَعْرِیْلُ۔ بھاگنا۔ سُود۔ (ض) جمع السُّود سیاہ رنگ تَنَابُلُ  
(ض) جمع قَنَابِل (کسف) کوتاہ قد۔

ترجمہ۔ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان جنگ کی طرف اسطرح  
بڑھتے ہیں جیسا کہ سفید اونٹ (یعنی قوی تن و دراندہ نرم رفتار) چلتے ہیں۔ ان کی  
ضرب مشیر جو دشمنوں پر پڑتی ہے، وہی ان کی محافظ ہے۔ جب کہ سیاہ رنگ اور  
پست قامت لوگ (میدان جنگ سے) بھاگ جاتے ہیں مشہور ہے کہ شاعر نے  
سیاہ فام اور پست قد سے انصار مراد لئے تھے۔ اس پر مہاجرین اپنی تعریف اور  
اور انصار کی ہجو سن کر ناراض ہوئے۔ چنانچہ چند ابیات انصار کی تعریف میں بھی لکھے ہیں۔  
میری ناقص رائے ہے کہ سیاہ فام کوتاہ قد اشخاص سے سیاہ رو اور کوتاہ مت  
منافقین یا کفار مراد ہیں تو بہتر ہے۔

لَا يَفْعُ الطَّعْنَ إِلَّا فِي خَوْفِهِمْ

وَمَا لَهُمْ عَنْ حَيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيلُ

طَعْن (ض) ضرب نیزہ۔ خَوْفُ (ض) جمع خَر (ض) بالائی سینہ جو گلے سے  
قریب ہو۔ حَيَاض (کف) جمع حوض۔ تَهْلِيلُ۔ تاخیر کرنا۔ بھاگنا۔ مَرْمَہ موڑنا۔



ترجمہ صحابہ کرام جنگ سے منہ نہیں موڑتے اسلئے دشمنوں کے  
 نیزوں کے زخم ان کے سینوں پر لگتے ہیں۔ اور وہ موتوں کے خوفوں میں گھسنے  
 سے یعنی انھوں سے ڈر کر پیچھے نہیں ہٹتے۔

## ترجمہ نام رضی اللہ عنہ

نام کعب بن زہیر بن ابی سلمیٰ مرقی۔

زہیر عرب کے اشعر شعرا شمار کئے جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے  
 دریافت کیا گیا کہ اشعر شعرا کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سید الناس ابن عباس  
 سے دریافت کرو۔ جب ابن عباس سے دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے زہیر بن ابی  
 سلمیٰ کے اشعار پڑھے۔

زہیر کے دو فرزند تھے۔ ایک کعب و دوسرے زہیر رضی اللہ عنہما۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چار مشہور شاگرد کعب بن زہیر۔ و کعب بن مالک  
 حسان ثابت اور عبداللہ بن رواحہ میں کعب بن زہیر سب سے مقدم تھے۔  
 فتح مکہ کے بعد منجملہ اور لوگوں کے کعب و زہیر بھی مکہ سے نکل گئے۔ ایک یوم  
 جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ابرق الغراف میں ایک درخت خرما کے نیچے محلوں  
 کو مقام خداوندی پہنچا رہے تھے۔ اور کعب و زہیر اپنی اپنی بکریاں چرانے میں مشغول  
 تھے اور زہیر نے کعب سے کہا کہ تم بکریوں کی نگہبانی کرو۔ میں اس شخص کا کلام  
 سننے آتا ہوں۔ جو پیغمبری کا دعوے کرتا ہے۔ کعب بکریوں کی پاسداری



میں مشغول ہوئے۔ اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ اور آپ کا کلام  
سنکر آپ پر ایمان لائے۔ جب کعب کو یہ خبر پہنچی۔ تو چند اشعار لکھ کر جس میں پھر  
کو اپنے دین پر لوٹ آنے کی ترغیب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و دین اسلام  
کی بھوکھٹی۔ پھر کے پاس روانہ کئے۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

أَلَا أَيْلَعَانِي بِخَيْرِ أَرْسَالَةٍ : فَهَلْ لَكَ فِيمَا قُلْتَ وَفِي مَا جَعَلَكَ الْخَلْقَ

مناسب نہیں کہ اس گلدستہ مدح میں اشعار بھوکھٹی لکھے جائیں خصوصاً جب کہ  
اکثر علماء اس کے نظر انداز کرنے کا مشورہ دیتے ہیں نیز حسب فرمان مصطفوی السلام  
يَكُونُ مَا قَبْلَهُ مِنْ مَدْحٍ قَبْلُ كِي مَدْحُكَ وَتَبِي هُوَ۔

الغرض جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے  
کعب کا خون مبارک فرما دیا۔ مَن لَقِيَ كَعْبًا فَقُلِقْهُ يَكْفُرْ۔ پھر نے اس و عید کو شکرت  
کعب کو خط لکھا۔ أَلَسَلَامٌ عَلَيَّ مِنْ أَتْبَعِ الْهُدَى۔ أَمَّا بَعْدُ فَاغْلِبْ بِأَخِي  
هَذَا الْكَادَّةُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَهْلُكُمْ  
وَمَا أَصْبَحْتَ فَاحْجَا فَاسْلِمَ تَسْلِمًا۔ رَسُولُنَا حَلِيمٌ كَيْفُمْ  
أَلَا نُوَدُّكَ وَكَيْفُمْ أَلَا نُوَدُّكَ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ الْخُلُقِ مِنْهُ وَمَا رَأَيْتُ  
أَحْسَنَ إِذَا لَوَّحَتْ إِلَيْهِ أَيْحُو عَذْلًا۔ اس خط کو دیکھ کر کعب بہت گھبرائے

اس اشعار میں ان کے پرانے دشمنوں نے ان کا بیچا کیا۔ اور دوستوں نے بھی ان کا  
سناخڑ چھوڑ دیا۔ نجات کی صورت بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کہاں نظر  
نہ آتی۔ چنانچہ انہوں نے مدینہ کا راستہ لیا۔ خوف کی وجہ سے رات میں راستہ چلتے

اور دن میں چھپ رہتے تھے۔ الغرض مدینہ منورہ پہنچ کر مسجد نبوی کا قصد کیا۔  
جب دروازہ مسجد پر اپنی اونٹنی کو بٹھایا۔ تو اس کی آواز سنکر امیر المؤمنین حضرت  
علی کریم اللہ وجہ نے تجھم رسالت پناہ و ریافت فرمایا۔ کہ تم کون ہو۔



کعب نے جواب میں کہا کہ میں ایک مسافر ہوں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کی زیارت کی تمنا میں آیا ہوں۔ اجازت ملتے ہی کعب بن اللہان اللہان۔ یا رسول اللہ  
 کہتے ہوئے مسجی میں داخل ہوئے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کو پہچان  
 کر عرض کیا یا رسول اللہ یہ کعب بن زہر ہیں۔ ایک انصاری کہتے ہیں یا رسول  
 اللہ اجازت ہو۔ تو میں قتل کروں۔ کعب نے کہا۔ یا رسول اللہ میں نے اسلام  
 قبول کیا۔ اور شرک سے توبہ کی۔ پھر کلمہ شہادت پڑھ کر معافی چاہی۔ آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلْاِسْلَامُ يَجُوزُ مَا قَبْلَهُ یعنی اسلام قبل کے  
 گناہوں کو قطع و محو کر دیتا ہے۔ بعد ازاں اجازت لے کر یہ قصیدہ مدحیہ سنایا۔  
 جب اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْثِرَ پر پہنچے۔ تو آپ نے اپنی چادر مبارک مرحمت  
 فرمائی۔ اسی بنا پر اس کو قصیدہ پر تہ بھی کہتے ہیں۔  
 ایک شرح میں یہ دیکھا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ختم

قصیدہ پڑھ فرمایا۔  
 اَنَا ضَامِنٌ لِقَائِكُمْ وَسَامِعُكُمْ وَحَافِظُكُمْ بِأَجْنَةِ اللَّهِ  
 اغْفِرْ لِنَشْرَاحِهَا وَنَاشِرِهَا - آمین -



# کتاب نصاب امتحانات علوم منتشرہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۲۶ء

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مولوی	۱۹۲۶ء	پہلے حصہ (۱) مراجع اللہ و اح	۱۲
کافیہ محنتی مطبوعہ کانپور	۱۱	۲) قطف الازہار یعنی ایف مائے کورس عربی	۱۱
۳) قصیدہ یانرت سعاد مع ترجمہ اردو از سید	۱۱	۴) کلیم اللہ حبیبی دکنی	۱۱
۵) قصیدہ لامیۃ العجم مع ترجمہ اردو	۱۱	۶) تمام الہام فی سیرۃ الخلفاء للبخاری یا	۱۱
۷) تاریخ الخلفاء سیوطی (۲) اخیر خلافت الحسن	۱۱	۸) شہریت حفظان صحت	۱۱
۹) شرح تہذیب	۱۱	۱۰) قدوری	۱۱
۱۱) سراجی (مستی طلباء کیلئے)	۱۱	۱۲) کتاب الموارث من شرائع الاسلام	۱۱
۱۳) سفیدہ طلباء کے لئے	۱۱	۱۴) ترجمتین یعنی عربی سے اردو اور اردو	۱۱
۱۵) عربی میں ترجمہ کرنا ہر اے مطالعہ	۱۱	۱۶) بطور طرز تحریر کتاب الشہاب الثاقب	۱۱
۱۷) فی صناعت الکاتب	۱۱	۱۸) کتب امدادی	۱۱
۱۹) اردو خلاصہ مراجع اللہ و اح	۱۱	۲۰) اردو شرح الکافیہ	۱۱
۲۱) رسالہ منظوم اردو و علم نحو	۱۱	۲۲) اردو ترجمہ ایف مائے کورس عربی	۱۱
۲۳) اردو ترجمہ تاریخ الخلفاء سیوطی	۱۱	۲۴) اصول منطق اردو و یعنی عربی علم منطق پر	۱۱
۲۵) سلسلہ اردو زبان میں ایک نئی طرز کا	۱۱	۲۶) رسالہ مع کثیر التعداد و مثلاً مشقی	۱۱
۲۷) المنطق اردو	۱۱	۲۸) تیسیر المنطق	۱۱
۲۹) ضروری اردو و ترجمہ قدوری	۱۱	۳۰) تسہیل الفرض اردو و ترجمہ سراجی	۱۱
۳۱) مفتاح الترجمہ	۱۱		



نام کتاب	قیمت	نام کتاب
جلد دوم از صفحہ علم تا اخیر کتاب	۴	عربی صفوۃ المصادر .....
یا تاریخ الخلفاء سیوطی (خلافت معاذی سے اخیر خلافت مروان تک) .....	۲	پیرہ جات امتحان مولوی محمد
کتاب الوسیط فی الادب العربی		۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰
یا ادب العرب اردو حصہ اول .....		مولوی عالم
اختیار می مضنون اردو		المفصل ز مخشری .....
اور باب الکریم و تتمہ خارج .....		لکائی فی العرف و القوافی (معه اردو ترجمہ)
۲۔ مجموعہ نظم آزاد .....		سیرۃ الرسول ابن شام جدید طبع دیان
مسدس حالی مع حالات و فرہنگ		حجرت سے عزوۃ بدر کے اخیر تک یا تاریخ
انتخاب مخزن حصہ نظم .....		لخفاء سیوطی تا اختتام خلافت الحسن
کتاب اعدادی		وامر البحر یعنی بی۔ آ۔ کورس عربی جدید طبع
رسالہ منظوم اردو و علم نحو .....		سیدہ معلقہ (صرف تفسیر ز سیر و غیرہ)
اردو ترجمہ سیرت ابن شام .....		محقق المعانی مطبوعہ کانپور
اردو ترجمہ تاریخ الخلفاء سیوطی .....		قطبی .....
ترجمہ بی۔ آ۔ کورس عربی جدید طبع نظم و شعر		۳۔ ہدیہ سعیدیہ .....
سبطہ معلقہ معہ شرح اردو از قاضی ساجد		شریفی شرح سراجی۔ (سنی طلباء کیلئے)
مدرس مدر عالیہ اسلامیہ عربیہ فنیوی		کتاب الموارث من شرائع الاسلام
رسالہ الفلسفہ اردو حصہ اول .....		شیخ طلباء کیلئے .....
رسالہ الفلسفہ اردو حصہ دوم .....		کنز الدقائق کلام .....
اردو و ... قطبی .....		محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ للمحضر



نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
اردو ترجمہ کنز الدقائق .....	۱۰۰	اس مقامات حریری (پہلے ۵ مقامات) کامل	۱۰۰
پر حیات امتحان مولوی عالم مسعود	۲۰	الکامل المبر و جلد دوم حصہ داخل الحساب	۲۰
مفتاح الترجمة .....	۱۰	اسرار البلاغت (یا)	۱۰
نفس الامریہ برائے جواب مضمون عربی	۱۰	مطول (تاریخ ما افاقلت)	۱۰
<b>مولوی فاضل مسعود</b>		محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ اللہ والعباد	۱۰
پرچہ (۱) تفسیر بیضاوی پارہ اول سہ سو	۱۰	للخفزی اس کتاب میں صرف تاریخی سوانح	۱۰
فاتحہ جمعہ اردو ترجمہ (زیر طبع)	۱۰	آئینہ تاریخ اللہ والہ العربی از احمد حسن (۱۰)	۱۰
میرزا امام مالک محشی مطبوعہ دہلی	۱۰	حصہ کتاب جو پرچہ ۱ میں شامل نہیں ہے	۱۰
شرح تجلید الفکر .....	۱۰	یا ادب العرب اردو (از صفحہ ۱ تا اخیر)	۱۰
ہدایہ اولین و خارج باب نکاح الرقیق	۱۰	۴۔ سلم العلوم .....	۱۰
کتاب العتق باب النہن فی العتق واطلاق	۱۰	تتمہ صوان الحکم (رسالہ مندرجہ خارج)	۱۰
بابا بکر یہ کتاب لائق رسانی طلبہ کیلئے	۱۰	مطبوعہ یونیورسٹی .....	۱۰
یا شرح اللغۃ بقدر لفظ (شعبہ طلبہ کیلئے)	۱۰	اشارات محشی از مولانا نجم الدین صاحب	۱۰
(۲) دیوان تہاسر (باب ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)	۱۰	(۵) حجۃ الہ البالغہ جلد اول مع اردو ترجمہ	۱۰
اردو ترجمہ از مولانا اعجاز علی صاحب	۱۰	مسائرہ معہ مسامرہ وحاشیہ علامہ قاسم	۱۰
دیوان متنبی (مترجمین از العرب الطیب)	۱۰	دیا ترندی کامل مع مقدمہ حضرت شیخ الہند	۱۰
مخطوط الدائرہ (معہ اردو ترجمہ) .....	۱۰	(۴) جواب مضمون عربی میں	۱۰
تاریخ ادب العربی از احمد حسن الزبیا	۱۰	اختیاری مضمون اردو	۱۰
یا ادب العرب اردو حصہ اول (تاسک)	۱۰	روح الاجتماع .....	۱۰
		افادات ہندی .....	۱۰





قیمت	نام کتاب
۱۷	انتخاب مخزن حصہ دوم (نثر)
۱۸	روایات کے عداوقہ .....
۱۹	ادنی خطوط غالب از محمد عسکری
۲۰	دیوان حالی معہ مقدمہ شعر و شاعری
۲۱	دیوان غالب اردو معہ حالات و فرہنگ
۲۲	بانگ درا مجلد .....
۲۳	کتب امدادی
۲۴	مصطفیٰ شرح فارسی موطا امام مالک
۲۵	اردو خلاصہ محیط الدائرہ .....
۲۶	اردو خلاصہ شرح تحفۃ الفکر از مولانا
۲۷	حاجی فضلیکیم صاحب منشی فاضل و مولوی فاضل
۲۸	تسہیل الدراسہ شرح اردو دیوان حماد
۲۹	مولانا ذوالفقار علی صاحب
۳۰	تسہیل البیان شرح اردو دیوان متنبی
۳۱	از مولانا ذوالفقار علی صاحب
۳۲	مقامات حریری با ترجمہ اردو
۳۳	اردو خلاصہ مطول از مولانا حاجی فضلیکیم
۳۴	عبدالمولوی فاضل - منشی فاضل
۳۵	البشارات اردو محل اشارات
۳۶	اردو خلاصہ صدر
۳۷	اردو خلاصہ شمس البازغہ تاج محل
۳۸	اکمل التوضیح اردو محل تصریح شمس شریع
۳۹	نثر مذی شریف مترجم اردو
۴۰	نقیر میر مذی شریف از حضرت مولانا
۴۱	رشید احمد صاحب گنگوہی .....
۴۲	اردو ترجمہ تہ صوان الحکمت
۴۳	برجہ جات مولوی فاضل
۴۴	تاج محل
۴۵	لفحۃ الامجلیہ برائے جواب مضمون
۴۶	عربی .....

## علاوہ ازیں

کتب انصاف ادیب - ادیب عالم - ادیب فاضل - منشی عالم - منشی فاضل  
 مع کتب امدادی عمدہ و بارعایت خریدیں بہرست کتب مفت طلب کریں  
 صلنے کا پتہ: شیخ جہان محمد بخش تاجران کتب علوم مشرقیہ کشمیری بازار لاہور  
 حمایت اسلام پریس لاہور میں با تمام ایم غلام حسین پرنٹر چھپوا کر شیخ اللہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور